سورہ نمبر
(۹۱)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | هِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ شمس مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا **ف۱۹**) اس میں پندرہ آیات ہیں۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۞۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۞۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۞۳ وَالَّيْلِ

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے **ف۲۰** اور دن کی جب اسے چمکائے **ف۲۱** اور رات کی

اِذَا يَغْشٰىهَا ۞۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۞۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۞۶ وَنَفْسٍ وَّمَا

جب اسے چھپائے **ف۲۲** اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم اور جان کی اور اس کی جس نے اسے

سَوّٰىهَا ۞۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۞۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۞۹ وَقَدْ خَابَ

ٹھیک بنایا **ف۲۳** پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی **ف۲۴** بیشک مراد کو پہونچا جس نے اسے **ف۲۵** ستھرا کیا **ف۲۶** اور

مَنْ دَسّٰىهَا ۞۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۞۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۞۱۲ فَقَالَ لَهُمْ

نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا **ف۲۷** جبکہ اس کا سب سے بدبخت **ف۲۸** اٹھ کھڑا ہوا تو ان سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۞۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ

اللہ کے رسول **ف۲۹** نے فرمایا اللہ کے ناقہ **ف۳۰** اور اس کی پینے کی باری سے بچو **ف۳۱** تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو ان پر

ف۱۹ سورۃ الشمس مکیہ ہے اس میں ایک رکوع پندرہ آیتیں چون کلمے دو سو سینتالیس حرف ہیں **ف۲۰** یعنی غروبِ آفتاب کے بعد طلوع کرے یہ قمری مہینے کے پہلے پندرہ دن میں ہوتا ہے **ف۲۱** یعنی آفتاب کو خوب واضح کرے کیونکہ دن نورِ آفتاب کا نام ہے تو جتنا دن زیادہ روشن ہوگا اتنا ہی آفتاب کا ظہور زیادہ ہوگا کیونکہ اثر کی قوت اور اس کا کمال مؤثر کے قوت و کمال پر دلالت کرتا ہے یا یہ معنی ہیں کہ جب دن دنیا کو یا زمین کو روشن کرے یا شب کی تاریکی کو دور کرے **ف۲۲** یعنی آفتاب کو اور آفاق ظلمت و تاریکی سے بھر جائیں یا یہ معنی کہ جب رات دنیا کو چھپائے **ف۲۳** اور قوائے کثیرہ عطا فرمائے نطق سمع بصر فکر خیال علم فہم سب کچھ عطا فرمایا **ف۲۴** خیر و شر اور طاعت و معصیت سے اسے باخبر کر دیا اور نیک و بد بتا دیا **ف۲۵** یعنی نفس کو **ف۲۶** برائیوں سے **ف۲۷** اپنے رسول حضرت صالح علیہ السلام کو **ف۲۸** قدار بن سالف ان سب کی مرضی سے ناقہ کی کوچیں کاٹنے کیلئے **ف۲۹** حضرت صالح علیہ السلام **ف۳۰** کے درپے ہونے **ف۳۱** یعنی جو دن اس کے پینے کا مقرر ہے اس روز پانی میں تعرض نہ کرو تاکہ تم پر عذاب نہ آئے۔

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱ ۱۶

ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ف۱ تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی ف۲ اور اس کے پیچھا کرنے کا اسے خوف نہیں ف۳

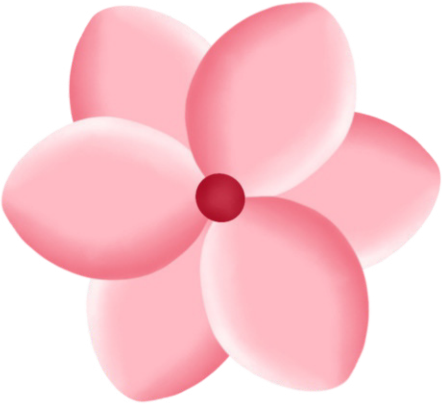

ف۱ یعنی حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب اور ناقہ کی کوچیں کاٹنے کے سبب ف۲ اور سب کو ہلاک کر دیا انہیں کوئی نہ بچا ف۳ جیسا بادشاہوں کو ہوتا ہے کیونکہ وہ مالک الملک ہے جو چاہے کرے کسی کو مجال دم زدن نہیں بعض مفسرین نے اسکے معنی یہ بھی بیان کیے ہیں کہ حضرت صالح علیہ السلام کو انہیں کسی کا خوف نہیں کہ نزول عذاب کے بعد انہیں ایذا پہونچا سکے